سوال نمبر 02

تعارف:

ہر دینِ الٰہی جس جس پیغمبر پر نازل ہوا اس میں بھی کسی نہ کسی صورت میں روزے کا تصور رہا۔ لیکن دینِ محمدی ﷺ نے اس کو واضح اور جامع انداز میں پیش کیا۔ اسلام میں روزے کا مقصد پرہیزگاری بیان کیا گیا ہے۔ کیونکہ قرآن و حدیث میں بار بار تاکید کے ساتھ روزے کی تلقین کی گئی ہے۔ روزے کا اصطلاحی معنی رک جانے کے ہیں۔ روزہ کے مقاصد میں دینی فوائد حاصل کرنا ہے اور دنیاوی بھی۔ روزے سے ایک فرد اور معاشرے پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں جس میں روح کی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ معاشرے میں اتحاد کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ ذیل میں روزے کا تصور، اس کی اہمیت اور اس کے فرد اور معاشرے پر اثرات بیان کیے گئے ہیں۔

اسلام میں روزے کا تصور:

روزے کا لغوی معنی ہے "رک جانا"۔ اس کے اصطلاحی معنی میں بیان کیا گیا ہے صبح صادق سے لے کر غروب تک خود کو کھانے پینے اور دیگر جسمانی چیزوں سے روکے رکھنے کا نام روزہ ہے۔

قرآن میں ارشاد ہوا:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ

"تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلی امتوں پر فرض کیے گئے تھے"

اسلام میں روزے کی اہمیت:

اسلام میں روزے کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ جو کہ احادیث سے واضح ہو جاتی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی اس کے افطار کے وقت اور دوسری خوشی رب کے دیدار کے وقت۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:

اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ

روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔

روزے کے فرد پر اثرات:

(i) روزہ سے ایک فرد کے اندر خوف خدا پیدا ہوتا ہے۔

(ii) روزہ سے ایک فرد کو روحانی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

(iii) روزہ سے ایک فرد گناہوں سے بچتا ہے۔

(iv) روزہ سے ایک [illegible] حاصل ہوتی ہے۔

(v) روزہ سے ایک فرد کے اندر جذبہ ایثار پیدا ہوتا ہے۔

(vi) روزہ سے ایک فرد کے اندر غریبوں کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

(vii) روزہ سے ایک فرد نفسانی خواہشات سے بچتا ہے۔

(viii) روزہ سے ایک فرد میں صلہ رحمی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

Seem like your notes
Add headings and sub headings

روزہ کے معاشرے پر اثرات:

(i) روزے سے معاشرے میں اتحاد و یگانگت کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

(ii) روزے سے معاشرے میں برابری کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

(iii) روزے سے معاشرے میں احساس و ہمدردی کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

(iv) روزے سے معاشرے کا بنیادی جز خاندان مضبوط ہوتا ہے۔

خلاصہ بحث:

سوال نمبر 04

تعارف:

اسلام میں خطبہ حجۃ الوداع کو انسانی حقوق کی ایک جامع دستاویز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس خطبہ میں نبی کریم ﷺ نے انسانی زندگی سے متعلق ایک جامع حقوق کی نشاندہی فرمائی بلکہ ہر چیز بھی فرما دی جو بہتر ہیں ہے وہ بھی انجام تک پہنچا دیں۔ انسان کے جان و مال اور اولاد وغیرہ کے بارے میں متعلق بیان فرمایا۔ آج اگر معاشرے میں دیکھیں تو انسان ہیں وہ اس کی وجہ اس خطبہ پر عمل نہ کرنا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس خطبہ میں جو شعبہ ہائے زندگی سے متعلق رہنمائی فرمائی گئی ہے اس پر عمل ضروری ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کا انسانی حقوق کی ایک جامع دستاویز کے طور پر تجزیہ:

(i) عورتوں کے ازدواجی حقوق کا بیان

(ii) عورتوں کے وراثتی حقوق کا بیان

(iii) عورتوں کے مالی حقوق کا بیان

(iv) عورت کی عزت و ناموس کی حفاظت کا بیان

(v) انسانی جان و مال کی حفاظت کا بیان

(vi) غلاموں کے حقوق کا تعین

(vii) مردوں کے تجارتی اصول و ضوابط کا بیان

(viii) خطبہ حجۃ الوداع میں عورتوں کے حقوق کی تلقین

(ix) خطبہ حجۃ الوداع میں غلاموں کے حقوق کا تحفظ

سوال نمبر 5

تعارف:

آج کی امت مسلمہ سیاسی، مذہبی اور معاشرتی انتشار کا شکار ہے جس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ جن میں مالی، مذہبی، فرقہ واریت، اسلامی تعلیمات کی غلط تشریح اور ذاتی مفادات کی ترجیحات شامل ہیں۔ امت کو متحد کرنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن و سنت کی تعلیمات کی تشریح کی جائے اور اعلیٰ طور پر فیصلہ کیا جائے۔ تمام شعبہ ہائے زندگی میں عملی طور پر اسلامی تعلیمات کو نافذ کیا جائے۔ اور تعاون جیسے اقدامات ضروری ہیں۔

آج کی انتشار زدہ امت مسلمہ کو متحد کرنے کے لیے تجاویز

(i) اپنے مالی نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق استوار کرنا

(ii) ایک متحدہ ادارہ بنانا

(iii) ایک ہی تعلیمی نظام کو رائج کرنا

(iv) سیاسی نظام کو خلافت میں تبدیل کرنا

(v) سماجی نظام میں ایک جیسی اصلاحات کرنا

(vi) غریب اسلامی ممالک کی مغرب پر انحصار ختم کرنا

(vii) اپنے متحدہ دفاعی نظام کو عملی شکل دینا

(viii) علماء مشائخ کی یکساں تربیت کرنا

(ix) لوگوں کی آمد و رفت میں آسانی پیدا کرنا

(x) بیرونی حملوں کو روکنا

(xi) اقوام متحدہ کے طرز کے مطابق ایک ادارہ بنانا

(xii) عوام کے حقوق کا خیال کرنا

سوال نمبر 08

(1)

تعارف:

اسلام نے مساوات کا نہ صرف تعلیمی بلکہ عملی نمونہ پیش کیا ہے۔ اور اس کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ مساوات اور اس کے متعلق تعلیمات پر عمل نہ ہونے والے کو ناسمجھ و نقصان کی سے مساوات سے متعلق نہ صرف حقوق کی تعلیمات بلکہ خلفائے راشدین نے بھی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ذیل میں مساوات کا تصور بیان کیا جاتا ہے۔

اسلام میں مساوات کا تصور:

مساوات کے لغوی معنی برابری کے ہیں۔ اس کے اسلامی مفہوم میں مراد ہے پاک معاشرے کا قیام ہے جس میں تمام لوگوں کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔ رنگ نسل، مذہب میں کوئی فرق نہ ہو۔

حدیث کے مطابق:

تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوا:

جس شخص کے اندر رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا۔

سیرت نبی میں مساوات کا نمونہ:

i) جنگ احد میں زخمی ہونا

ii) غزوہ خندق میں مل کر کام کرنا

iii) مسجد نبوی میں مساوات کا عملی نمونہ

iv) تجارتی زندگی میں مساوات

خلفائے راشدین کے دور میں مساوات:

i) حضرت عمرؓ کی سادگی

ii) حضرت عثمانؓ کی شہادت کا واقعہ

iii) حضرت علیؓ کی جنگ صفین میں کارکردگی

Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material.... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck